چیریٹیبل انکارپوریٹڈ آرگنائزیشن 1158228   کنسورشیم چیریٹی نمبر OISC 1105502

(نمبر N201700019)

پناہ کے لیے درخواست دینے کا طریقہ کار

اردو ورژن

آخری بار اپ ڈیٹ شدہ: نومبر 2022

رینبو مائیگریشن کے بارے میں

ہم برطانیہ کے پناہ اور امیگریشن سسٹم میں ہم جنس پرست، امردانہ (gay)، خنثی، ٹرانس، ہم جنسیہ (queer) اور دوجنسیا (LGBTQI+) لوگوں کی حمایت کرتے ہیں۔

آپ ہم سے hello@rainbowmigration.org.uk یا 02079227812 پر رابطہ کر سکتے ہیں

ایک تسلیم شدہ پناہ گزین کو دیا جانے والا تحفظ 'پناہ' کہلاتا ہے اور اس کا مطلب ہے کہ برطانیہ آپ کو آپ کے اصل ملک میں واپس نہیں بھیجے گا۔ آپ کو وزارت داخلہ یا جج کو اس بات پر قائل کرنے کی ضرورت ہوگی کہ آپ کو اپنے آبائی ملک میں شدید نقصان کا خطرہ ہے کیونکہ آپ ہم جنس پرست، امردانہ (gay)، خنثیٰ، ٹرانس، ہم جنسیہ (queer) اور دوجنسیا (LGBTQI+) ہیں۔

فہرست مضامین

اپنے درخواست کی ابتداء کرنا 3
اسکریننگ انٹرویو 3
پناہ کا انٹرویو 4
ثبوت 5
- آپ کے ذاتی گواہ کا بیان 6
- گواہوں کے بیانات یا حمایتی خطوط 6
- میڈیکل رپورٹس 7
- ملک کی معلومات 7

ممکنہ نتائج 7
- نتیجہ 1: 5 سال کے لیے پناہ گزین کا درجہ دیا گیا 7
- نتیجہ 2: 2.5 سال کے لیے پناہ گزین کا درجہ دیا گیا 8
- نتیجہ 3: 2.5 سال کے لیے انسانی بنیادوں پر تحفظ فراہم کیا گیا 8
- نتیجہ 4: کسی اور حیثیت سے رہنے کی اجازت دی گئی 8
- نتیجہ 5: برطانیہ میں اپیل کے حق سے انکار کر دیا گیا 8
- نتیجہ 6: انکار کر دیا گیا – اپیل کرنے کا کوئی حق نہیں 9

اپیلیں 9
- اپیلوں میں رازداری 10

اپیل کے نتائج 10
- نتیجہ 1: اپیلوں کی اجازت ہے 10
- نتیجہ 2: اپیل خارج کر دی گئی 11

اپر ٹربیونل میں اجازت کے لیے درخواست دینا 11
اپر ٹربیونل کی سماعت 11
تازہ دعویٰ کرنا 12
وکیل کو تلاش کرنا 12
مزید معلومات 13

اپنے درخواست کی ابتداء کرنا

وزارت داخلہ توقع کرتا ہے کہ حقیقی طور پر پناہ گزینوں کے تحفظ کی ضرورت والے لوگ برطانیہ پہنچتے ہی پناہ کا دعویٰ کریں گے۔ تاہم بہت سی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں کہ لوگ فوری طور پر پناہ کا دعوی کیوں نہیں کرتے یا نہیں کر سکتے۔ اگر آپ نے فوری طور پر پناہ کا دعویٰ نہیں کیا تو آپ کو اپنی وجوہات کی وضاحت کرنی ہوگی۔

پناہ کے عمل کے دوران آپ کی مدد کرنے کے لیے وکیل کا ہونا ضروری ہے لیکن یاد رکھیں کہ اگر آپ پناہ کا دعویٰ کرنے میں تاخیر کرتے ہیں تو اس بات کا خطرہ ہے کہ وزارت داخلہ یہ سوچ سکتا ہے کہ آپ کو پناہ گزینوں کے تحفظ کی ضرورت نہیں ہے یا وہ آپ کو مختصر مدت کے لیے رہنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ اپنی درخواست رجسٹر کرنے کے لیے وزارت داخلہ کو 03001234193 پر کال کریں۔ وہ آپ اور آپ کے خاندان کے بارے میں آسان سوالات پوچھیں گے۔ وہ یہ نہیں پوچھیں گے کہ آپ پناہ کا دعوی کیوں کر رہے ہیں۔ وہ ایک پتہ بھی طلب کریں گے جس پر وہ Lunar House, 40 Wellesley Road, Croydon CR9 2BY میں واقع اسائلم اسکریننگ یونٹ میں انٹرویو کے لیے ملاقات کا وقت طے کرنے کے لیے آپ کو خط بھیج سکیں۔

اگر آپ بے سہارا یا بے گھر ہیں تو آپ سیدھے اسائلم اسکریننگ یونٹ میں جا سکتے ہیں۔ آپ کو پہلے وزارت داخلہ کو کال کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اسکریننگ انٹرویو

وزارت داخلہ کے ساتھ آپ کے دو انٹرویوز میں سے پہلا انٹرویو اسکریننگ انٹرویو کہلاتا ہے۔ آپ کے اسکریننگ انٹرویو میں وزارت داخلہ یہ جاننے کے لیے سوالات پوچھے گا کہ آپ کون ہیں اور آپ برطانیہ کیسے پہنچے۔ وہ آپ سے مختصراً اس وجہ یا وجوہات کو بھی بتانے کو کہیں گے کہ آپ پناہ کا دعوی کیوں کر رہے ہیں۔

وہ آپ کے فنگر پرنٹس اور آپ کی تصویر لیں گے۔ اس کے بعد وہ آپ کو ایک کارڈ یا دیگر کاغذات دیں گے جو آپ کی ذاتی تفصیلات کی تصدیق کرتے ہیں اور یہ کہ آپ نے پناہ کا دعویٰ کیا ہے۔ وزارت داخلہ اپنا ریکارڈ چیک کرے گا کہ آیا آپ پہلے برطانیہ میں رہ چکے ہیں۔

وزارت داخلہ آپ کو عام طور پر ٹیلفون پر ایک مترجم کی خدمات پیش کرے گا جو کہ مفت ہے۔ یہ ضروری ہے کہ آپ خوش ہوں اور آپ اور مترجم ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔

آپ اسکریننگ یونٹ میں کئی گھنٹوں تک رہ سکتے ہیں۔ وزارت داخلہ پھر فیصلہ کرے گا کہ آیا آپ کو حراست میں لینا ہے یا آپ کے دعوے پر کارروائی کرتے ہوئے آپ کو رہا کرنا ہے۔ اس بات کا امکان نہیں ہے کہ آپ کو اسکریننگ یونٹ میں حراست میں لیا جائے گا۔ آپ کے اسکریننگ انٹرویو کے دوران، وزارت داخلہ کو یہ بھی پوچھنا چاہیے کہ کیا آپ اپنی پناہ یا 'بنیادی' انٹرویو کو کسی مرد یا عورت کے ذریعے کروانے کو ترجیح دیں گے، اور کیا آپ کو ایک مترجم کی ضرورت ہوگی۔ براہ کرم غور کریں کہ آیا آپ کو اپنی کہانی پر کسی مرد یا عورت کے سامنے گفتگو کرنا آسان ہو گا اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ وزارت داخلہ کو اپنی ترجیح کے بارے میں آگاہ کرتے ہیں۔ آپ کا پناہ کا انٹرویو دوسرا انٹرویو ہے جو آپ وزارت داخلہ کے ساتھ کریں گے۔ اس انٹرویو میں آپ اپنے پناہ کے دعوے کے بارے میں تفصیل سے بات کریں گے (نیچے دیکھیں)۔

اپنی پناہ کا دعوی کرنے کے بارے میں سرکاری ویب سائٹ پر مزید پڑھیں۔

پناہ کا انٹرویو

آپ کے اسکریننگ انٹرویو کے بعد آپ کے پناہ کا انٹرویو ہوگا۔ اس انٹرویو میں وزارت داخلہ آپ کے دعوے کی تفصیلات کے بارے میں پوچھے گا۔ کچھ لوگ اپنی پناہ کے انٹرویو کی تاریخ حاصل کرنے کے لیے زیادہ انتظار نہیں کرتے اور کچھ کئی مہینے انتظار کرتے ہیں۔ یہ انٹرویوز کئی گھنٹے جاری رہ سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کسی مترجم کی ضرورت ہے تو یقینی بنائیں کہ آپ وزارت داخلہ کو اس حوالے سے پیشگی بتاتے ہیں اور وہ مفت میں ایک مترجم کا بندوبست کریں گے۔

انٹرویو کے آغاز پر وزارت داخلہ پوچھے گا کہ کیا آپ انٹرویو کے لیے کافی بہتر محسوس کر رہے ہیں، کیا آپ کو صحت کا کوئی مسئلہ تو درپیش نہیں اور کیا آپ اور مترجم ایک دوسرے کو سمجھتے ہیں۔

وزارت داخلہ یہ بھی پوچھے گا کہ کیا آپ کوئی ثبوت دینا چاہتے ہیں۔ وزارت داخلہ کو دینے سے پہلے آپ کو دوسری زبانوں میں کسی بھی ثبوت کا انگریزی میں ترجمہ کرنا چاہیے۔ آپ کو چاہیے کہ اپنے شواہد وزارت داخلہ کو دینے سے پہلے اپنے وکیل کو دکھائیں۔ آپ کا وکیل آپ کے انٹرویو کے فوراً بعد آپ کو ثبوت بھیجنے کا مشورہ دے سکتا ہے۔ آپ جو بھی ثبوت فراہم کرتے ہیں اس کی ایک کاپی اپنے پاس رکھنا یاد رکھیں۔

وزارت داخلہ کی جانب سے انٹرویو لینے والا آپ کے خاندانی اور سماجی پس منظر کے بارے میں پوچھے گا۔ انٹرویو لینے والا آپ سے اس بات کی تصدیق کرنے کو بھی کہے گا کہ آپ کا دعویٰ جنسی رجحان یا صنفی شناخت پر مبنی ہے۔ انٹرویو لینے والے سے پوچھنا چاہیے کہ آپ کو کس طرح مخاطب کیا جانا ہے، مثال کے طور پر آپ کون سا نام استعمال کرنا چاہتے ہیں اور وہ کون سے الفاظ ہیں جو آپ اپنے جنسی رجحان، صنفی شناخت یا جنسی خصوصیات کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہتے ہیں۔ وہ آپ سے پوچھیں گے کہ آپ کو اپنے ملک میں کس چیز کا خوف ہے۔ وہ آپ سے سوالات پوچھیں گے کہ آپ کو اپنے جنسی رجحان یا صنفی شناخت کا احساس کیسے ہوا۔ اگر آپ نے اپنی جنسی خصوصیات کی بنیاد پر پناہ کا دعویٰ کیا ہے، یعنی چونکہ آپ انٹرسیکس ہیں، تو آپ سے سوالات پوچھے جا سکتے ہیں کہ آپ کو کیسے اور کب معلوم ہوا کہ

آپ کی جنسی خصوصیات ان سے مختلف ہوتی ہیں جن کی عام طور پر مردوں اور عورتوں سے توقع کی جاتی ہے۔ یہ آپ کی ذاتی پس منظر سے متعلق سوالات ہیں۔ وہ پوچھ سکتے ہیں کہ آپ اپنے بارے میں کیسا سوچتے اور محسوس کرتے ہیں۔ وہ آپ سے کسی بھی ایسی چیز کی وضاحت کرنے کے لیے کہیں گے جو آپ کے آبائی ملک میں آپ کے ساتھ ہوا ہو یا اگر متعلقہ ہو تو سابقہ یا موجودہ پارٹنرز کے بارے میں پوچھیں گے۔ وزارت داخلہ کے لیے مناسب نہیں کہ آپ سے آپ کے جنسی اعمال کی وضاحت کے لیے کہے۔ سوالات آپ کے کیس کے حالات کے لحاظ سے مختلف ہوں گے۔

انٹرویو کے اختتام پر آپ کو اضافی معلومات دینے کا موقع ملے گا۔ آپ سے یہ بھی پوچھا جائے گا کہ کیا آپ کے پاس انٹرویو میں زیر بحث آنے والے وجوہات کے علاوہ برطانیہ میں رہنے کی کوئی اور وجوہات ہیں۔

اگر آپ کو اپنے انٹرویو کے دوران وقفے کی ضرورت ہو تو آپ بتا سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کوئی سوال سمجھ نہیں آتا تو آپ کو بتانا چاہیے۔ اگر آپ کو کوئی تاریخ یا دیگر تفصیلات یاد نہیں ہیں تو اندازہ لگانے کی بجائے اپنی لاعلمی کا اظہار کرنا بہتر ہے تاکہ آپ ایسی غلطیوں کے خطرے سے بچ سکیں جو وزارت داخلہ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دیں کہ آپ سچ نہیں بتا رہے ہیں (جسے 'آپ کی ساکھ کو نقصان پہنچانا' کہا جاتا ہے)۔

وزارت داخلہ عام طور پر انٹرویوز کی آڈیو (صرف آواز) ریکارڈ کرتا ہے۔ اگر آپ کا ذاتی طور پر انٹرویو لیا گیا ہو تو انٹرویو کا تحریری ریکارڈ اور میموری اسٹک پر ریکارڈنگ عام طور پر آپ کو انٹرویو کے کمرے سے نکلنے سے پہلے دی جاتی ہے۔ بصورت دیگر یہ یا تو آپ کو پوسٹ کیا جا سکتا ہے یا آپ کے وکیل کو الیکٹرانک طور پر فراہم کیا جا سکتا ہے۔

آپ کے انٹرویو کے دوران آپ کو ایک فارم مکمل کرنے کے لیے کہا جا سکتا ہے جس میں آپ وزارت داخلہ کو اپنے ڈاکٹروں سے اپنے میڈیکل ریکارڈ کی درخواست کرنے کی اجازت یا "رضامندی" دیتے ہیں۔ اگر آپ نہیں چاہتے تو آپ کو اس کے لیے اپنی رضامندی دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ رضامندی سے انکار آپ کی درخواست کے فیصلے پر اثر انداز نہیں ہونا چاہئے۔ رضامندی کے فارم پر دستخط کرنے سے پہلے اپنے وکیل سے مشورہ لینا بہتر ہے۔

اپنے اہم انٹرویو کی تیاری کے لیے ہماری تجاویز ملاحظہ کریں۔

ثبوت

ثبوت وہ چیز ہے جو آپ وزارت داخلہ کو اپنے دعوے کی حمایت کے لیے دیتے ہیں بشمول اس کے جو آپ کہتے ہیں۔ انٹرویو کا ریکارڈ، بیانات، دستاویزات، خطوط، رپورٹس، دیگر گواہوں کے بیانات سب ثبوت ہیں۔

آپ کو تفصیل کے ساتھ بتانے کی ضرورت ہے کہ آپ کو اپنے ملک میں ستائے جانے کا خوف کیوں ہے۔ وزارت داخلہ کی جانب سے LGBTQI+ کے بہت سے پناہ کے دعووں سے انکار اس لیے ہوتا ہے کہ وہ نہیں مانتے کہ درخواست دہندگان ہم جنس پرست، امردانہ (gay)، خنثی، ٹرانس، ہم جنسیہ (queer) اور دوجنسیا (intersex) ہیں۔ لہذا ضروری ہے کہ آپ تیار رہیں

جب آپ اپنے جنسی رجحان، صنفی شناخت یا جنسی خصوصیات کے حوالے سے اپنے تجربے کے بارے میں بات کرتے ہیں۔ اس کا مطلب سیکس کے بارے میں بات کرنا نہیں بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ بحیثیت ایک شخص آپ کس حیثیت سے معرض وجود میں آئے ہیں۔ آپ کو چاہیے کہ دیگر زبانوں میں لکھے گئے کسی بھی ثبوت کا انگریزی زبان میں پیشہ ورانہ ترجمہ حاصل کریں۔

ذیل میں ثبوت کے اہم زمرے ہیں لیکن اس کے علاوہ دیگر بھی ہو سکتے ہیں۔

- آپ کا ذاتی گواہ بیان

آپ کے بیان میں ایک LGBTQI+ فرد کی حیثیت سے آپ کے تجربات کی وضاحت ہونی چاہیے۔ آپ کے بیان میں ماضی میں آپ پر ہونے والے کسی بھی ظلم و ستم کی تفصیلات بھی ہونی چاہئیں۔ اس میں آپ کے کسی بھی رشتے کی وضاحت شامل ہو سکتی ہے۔ اگر متعلقہ ہو تو آپ کو اس بارے میں وضاحت لکھنی چاہیے کہ آپ نے پہلے پناہ کا دعوی کیوں نہیں کیا۔ آپ کو یہ بھی بتانے کی ضرورت ہوگی کہ آپ اپنے ملک واپس جانے سے کیوں ڈرتے ہیں اور کیوں آپ کو یقین ہے کہ آپ کو ستایا جائے گا۔

آپ کا بیان آپ کے ثبوت کا اہم حصہ ہے اور آپ کے وکیل کو اسے تیار کرنے میں آپ کی مدد کرنی چاہیے۔ عام طور پر، آپ اپنا بیان اپنے خاندان، اپنی تعلیم اور کسی بھی ایسی ملازمت کی تفصیل کے ساتھ شروع کریں گے جو آپ کو اپنے اصل ملک میں یا کسی اور جگہ ملی ہو۔ آپ کو اپنے برطانیہ کے سفر کی کچھ تفصیلات فراہم کرنی چاہئیں۔ اس کے بعد آپ کو اپنے کیس سے متعلقہ کسی بھی تجربات یا واقعات کی وضاحت کرنی ہوگی۔ انہیں اس ترتیب میں بیان کریں جس ترتیب میں وہ رونما ہوئے اور اختتام اپنا ملک چھوڑنے کا فیصلہ کرنے کی وجوہات بیان کرتے ہوئے کریں۔ اگر آپ کو ماضی میں ستایا گیا ہو یا آپ ظلم و ستم سے بچنے میں کامیاب ہوئے ہوں تو آپ کو اس کی وضاحت کرنی ہوگی۔

آخر میں آپ کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ آپ واپس جانے سے کیوں ڈرتے ہیں اور کس سے یا کس چیز سے ڈرتے ہیں۔

- گواہوں کے بیانات یا معاونت کے خطوط

آپ اپنے جنسی رجحان، صنفی شناخت، صنفی اظہار یا جنسی خصوصیات کے بارے میں جو کچھ کہتے ہیں اور، اگر قابل اطلاق ہو، تو جو کچھ بھی آپ کے ساتھ رونما ہوا ہے تو اس حوالے سے گواہوں کے بیانات یا دوستوں، خاندان اور موجودہ یا سابقہ پارٹنرز کے خطوط اس کی تائید کر سکتے ہیں۔ ہر ایک کے بیانات اس طرح کے نہیں ہوں گے یا انہیں اس طرح کے بیانات کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ضروری ہے کہ گواہوں کے بیانات یا خطوط پر دستخط ہوئے ہوں اور ان پر تاریخ لکھی ہوئی ہو۔ گواہ کو اپنا پورا نام اور پتہ فراہم کرنا چاہیے اور اپنی شناخت کی ایک کاپی منسلک کرنی چاہیے۔ انہیں صرف اس بات پر تبصرہ کرنا چاہئے جو وہ ذاتی طور پر جانتے ہوں اور یہ قیاس نہیں کرنا چاہئے کہ اگر آپ اپنے اصل ملک میں واپس آتے ہیں تو آپ کو کس خطرے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگر کوئی گواہ بیرون ملک سے خط بھیجتا ہے تو لفافہ اپنے پاس رکھنے کو یقینی بنائیں۔

- میڈیکل رپورٹس

مثال کے طور پر، اگر آپ پر آپ کے اصل ملک میں حملہ ہوا ہے یا آپ کسی بیماری کا شکار ہیں تو ڈاکٹر یا اس ہسپتال کی رپورٹ اہم ہو سکتی ہے جہاں آپ کا علاج کیا گیا تھا۔

- ملک کی معلومات

ایسی معلومات جو ظاہر کرتی ہیں کہ LGBTQI+ لوگوں کے لیے آپ کے آبائی ملک میں کیا صورتحال ہے، جیسے انسانی حقوق کی رپورٹس اور پریس آرٹیکل، یہ ظاہر کرنے کے لیے مفید ہو سکتے ہیں کہ نقصان کا خطرہ موجود ہے۔ وزارت داخلہ کو اس بارے میں معلومات تک رسائی ہونی چاہیے کہ ہر ملک میں کیا ہو رہا ہے
اور یہ کہ اس کے پاس بہت سے ممالک کے بارے میں ملکی پالیسی اور معلوماتی یادداشتیں موجود ہیں۔ وزارت داخلہ ملکی معلومات کا تجزیہ کرے گی اور فیصلہ کرے گی کہ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ آپ کے ملک کی صورتحال کا مطلب ہے کہ سنگین نقصان کا حقیقی خطرہ موجود ہے جس کا آپ کو خدشہ لاحق ہے۔ تاہم اگر آپ اپنے دعوے کی حمایت کے لیے ثبوت جمع کرا سکتے ہیں کہ آپ کے ملک میں LGBTQI+ لوگوں کو ستایا جاتا ہے تو اس سے آپ کے کیس میں مدد ملے گی۔

ممکنہ نتائج

وزارت داخلہ آپ کے انٹرویوز اور شواہد کی بنیاد پر آپ کے دعوے پر فیصلہ کرے گی۔ اس میں کئی مہینے یا اس سے بھی زیادہ وقت لگ سکتا ہے۔ آپ کی درخواست پر فیصلہ کرنے میں کسی بھی تاخیر کا اس بات سے منسلک ہونے کا امکان نہیں ہے کہ آیا آپ کا دعویٰ کامیاب ہوگا یا نہیں۔

چھ ممکنہ فیصلے یا 'نتائج' ہوتے ہیں۔

- نتیجہ 1: 5 سال کے لیے پناہ گزین کا درجہ دیا گیا

اگر آپ کو پناہ گزین کا درجہ دیا جاتا ہے تو آپ برطانیہ میں کام کرنے، مطالعہ کرنے اور فوائد کا دعویٰ کرنے کے اسی طرح حقدار ہوں گے جس طرح برطانیہ کے شہری ہیں۔

پانچ سال کے اختتام پر اگر آپ کو پھر بھی اپنے اوپر ظلم وستم ڈھائے جانے کا خطرہ ہو تو آپ رہنے کے لیے غیر معینہ مدت تک رہائش کی درخواست دے سکتے ہیں۔ پناہ گزین کے طور پر رہنے کے لیے آپ کو اپنی رہائش کی اجازت کا میعاد ختم ہونے سے پہلے درخواست دینا ہوگی۔

- نتیجہ 2: 2.5 سال کے لیے پناہ گزین کا درجہ دیا گیا

اگر آپ نے 28 جون 2022 کو یا اس کے بعد اسکریننگ انٹرویو کا مطالبہ کرنے کے لیے وزارت داخلہ سے پہلی بار رابطہ کیا ہے تو آپ کو "گروپ 2" پناہ گزین کی حیثیت کے لیے سمجھا جائے گا۔ جہاں وزارت داخلہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ آپ نے اس وقت پناہ کا دعویٰ نہیں کیا ہے جس وقت آپ کو کرنا چاہیے تھا یا اگر برطانیہ جاتے ہوئے راستے میں آپ کسی دوسرے ملک میں رک گئے ہیں جہاں یہ سمجھا جاتا ہے کہ آپ پناہ کا دعوی کر سکتے تھے تو آپ کو "گروپ 2" کا پناہ گزین سمجھا جا سکتا ہے۔ اگر آپ کو "گروپ 2" پناہ گزین کا درجہ دیا جاتا ہے تو آپ برطانیہ میں اسی طرح کام کرنے اور تعلیم حاصل کرنے کے حقدار ہوں گے جس طرح برطانیہ کے شہری ہیں۔ آپ فوائد کا دعوی کرنے کے بھی حقدار ہو سکتے ہیں۔

2.5 سال کے اختتام پر آپ اپنی رہنے کی اجازت کو مزید سالوں تک بڑھانے کے لیے درخواست دے سکتے ہیں
2.5 بشرطیکہ آپ کو اب بھی اور دس سال کے غیر معینہ مدت کے لیے رہنے کی اجازت کے بعد بھی ظلم و ستم کا خطرہ لاحق ہو۔ پناہ گزین کے طور پر رہنے کے لیے آپ کو اپنی رہائش کی اجازت کا میعاد ختم ہونے سے پہلے درخواست دینا ہوگی۔

- نتیجہ 3: 2.5 سال کے لیے انسانی بنیادوں پر تحفظ فراہم کیا گیا

یہ پناہ گزین کی حیثیت سے ملتا جلتا ہے۔ یہ پناہ کا دعویٰ کرنے والے LGBTQI+ لوگوں پر شاذ و نادر ہی لاگو ہوتا ہے۔

پناہ گزینوں کی حیثیت اور انسانی تحفظ کے درمیان فرق کے بارے میں رہنے کا حق ٹول کٹ میں پڑھیں۔

- نتیجہ 4: کسی اور طرح کی رہائش کی اجازت دی گئی ہے

وزارت داخلہ آپ کو برطانیہ میں 'صوابدیدی' یا قواعد سے ہٹ کر' ایک محدود وقت (عام طور پر ڈھائی سال کے لیے) کے لیے رہنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ یہ نایاب ہے لیکن ممکن ہے کہ مناسب ہو، مثال کے طور پر اگر آپ کے برطانیہ کے کسی شہری کے ساتھ تعلقات ہیں اور ایسے غیر معمولی حالات موجو ہیں جس کی بنا پر آپ اپنے ساتھی کے ساتھ شامل ہونے کے لیے ویزا کے لیے درخواست دینے کی وجہ سے اپنے اصل ملک میں واپس نہیں جا سکتے۔ آپ کو دیگر وجوہات کی بنا پر رہنے کے لیے صوابدیدی اجازت بھی دی جا سکتی ہے۔

- نتیجہ 5: برطانیہ میں اپیل کے حق سے انکار کر دیا گیا

اگر وزارت داخلہ نے آپ کی درخواست مسترد کر دی ہے تو آپ کو عام طور پر اپیل کا حق حاصل ہوگا۔ مزید معلومات کے لیے 'اپیلیں' ملاحظہ کریں۔

- نتیجہ 6: انکار کر دیا گیا – اپیل کرنے کا کوئی حق نہیں

وزارت داخلہ بعض اوقات پناہ کے دعووں کو 'واضح طور پر بے بنیاد' قرار دیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں یقین ہے کہ پناہ کا دعویٰ کامیاب نہیں ہوگا اور ایسی صورت حال میں اپیل کا حق نہیں ہوگا۔ یہ ہو سکتا ہے اگر وزارت داخلہ کو یقین ہو کہ آپ کا اصل ملک محفوظ ہے۔ انتہائی شاذ و نادر صورتوں میں، وزارت داخلہ آپ کے دعوے کی تصدیق کرے گا اگر ان کے خیال میں مذکورہ شخص کا LGBTQI+ میں سے ہونا انتہائی ناقابل یقین ہو۔ آپ عدالتی نظرثانی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں کسی وکیلکی مدد سے

تازہ دعویٰ دائر کرنے کی صورت میں (نیچے ملاحظہ کریں) وزارت داخلہ پناہ کے انکار کے خلاف اپیل کے تمام حق سے انکار کر سکتا ہے کیونکہ پناہ کے دعوی کی وضاحت کے لیے ایک سابقہ اپیل کی گئی ہے یا اپیل کرنے کے موقع سے استفادہ کیا گیا ہے۔ آپ کسیوکیل کی مدد سے عدالتی نظرثانی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

رہنے کا حق ٹول کٹمیں عدالتی جائزوں کے بارے میں مزید پڑھیں۔

اپیلیں

اگر وزارت داخلہ نے آپ کی درخواست مسترد کر دی ہے تو آپ کو عام طور پر اپیل کا حق حاصل ہوگا۔ آپ کو انکار کا خط بھیجنے کی تاریخ سے 14 دن کے اندر اپنا اپیل فارم پہلے درجے کے ٹریبونل (امیگریشن اینڈ اسائلم چیمبر) کو بھیجنا ضروری ہے۔

آپ کی اپیل کا فیصلہ پہلے درجے کے ٹریبونل کے جج کریں گے جو کہ ایک عدالت ہے۔ جج وزارت داخلہ کے اثر سے آزاد ہے۔ آپ کو ان وجوہات کا جواب دے کر اپنا کیس تیار کرنا چاہیے جن کو بنیاد بناتے ہوئے وزارت داخلہ نے آپ کے دعوی سے انکار کیا ہے۔

آپ کو عدالت میں حاضر ہونے اور 'ثبوت فراہم کرکے' ہوم آفس کے نمائندے اور جج کی جانب سے اپنے کیس کے بارے میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات دینے کی توقع کرنی چاہیے۔ آپ کے پاس جو بھی گواہ ہوسکتے ہیں ان کو بھی حاضر ہونا چاہیے۔ آپ 'اپیل کنندہ' ہوں گے اور ہوم آفس 'جواب دہندہ' ہو گا۔

رہنے کا حق ٹول کٹ میں پہلے درجے کے ٹریبونل اور اپر ٹریبونل کو اپیل کرنے کے بارے میں مزید پڑھیں۔ آپ سرکاری ویب سائٹ سے اپیلوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

- اپیلوں میں رازداری

برطانیہ میں ٹریبونلز یا دیگر عدالتوں میں اپیلیں عوامی ہیں اور عوام کا کوئی بھی رکن اس میں شرکت کر سکتا ہے۔ آپ کی اپیل اسی دن دیگر اپیلیں سننے والے جج کی جانب سے سنی جائے گی اور دوسرے لوگ آپ کے کیس کی سماعت کر سکتے ہیں۔

کسی بھی اپیل کا تعین (وہ تحریری فیصلہ جو تفصیلی وجوہات کا تعین کرتا ہے) ایک عوامی دستاویز ہے اور اس میں اپیل کنندہ اور کسی بھی گواہ کے نام درج ہوں گے۔ پہلے درجے کے ٹریبونل کے فیصلوں کا عوامی ہونا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے لیکن اپر ٹریبونل کے فیصلے عام طور پر شائع ہوتے ہیں۔

اگر آپ اپنے نام کو عام نہیں کرنا چاہتے تو آپ کو یہ بات ٹریبونل کو بتانی چاہیے۔ ٹربیونل کو اپنا اپیل فارم بھیجتے وقت آپ کو اس کا مطالبہ کرنا چاہیے۔

دو چیزیں ہیں جو آپ ٹربیونل سے کرنے کے لیے کہہ سکتے ہیں:

1. اپنے نام کو ابتدائی حروف کے ساتھ تبدیل کر کے یا کسی مضبوط وجہ کی صورت میں تمام ناموں کو فیصلہ سے ہٹا کر اپیل کو گمنام کریں۔ نام آپ اور وزارت داخلہ کو بھیجے گئے فیصلہ کی کاپیوں میں رہیں گے، لیکن نام پبلک ریکارڈ کی کاپی یا سماعت کے کمرے کے باہر دیوار پر مقدمات کی فہرست میں نہیں ہوں گے۔
2. اگر کوئی بہت مضبوط وجہ ہے تو کمرے میں کسی اور کو اجازت نہ دے کر سماعت کو نجی طور پر منعقد کریں۔

آپ کو چاہیے کہ سماعت سے پہلے ٹریبونل کو تحریری طور پر بتائیں کہ آیا وہ آپ کی درخواستوں سے اتفاق کرتے ہیں یا نہیں۔ سماعت کے دن اس کے شروع ہونے سے پہلے اس بات کو یقینی بنائیں کہ ٹریبونل کے عملے کو معلوم ہو کہ نجی سماعت یا نام ظاہر نہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اپیل کے نتائج

پہلے درجے کے ٹریبونل کے دو ممکنہ نتائج ہیں۔

- نتیجہ 1: اپیلوں کی اجازت ہے

اس کا مطلب ہے کہ آپ جیت گئے ہیں۔ اگر آپ مختلف بنیادوں پر اپنی اپیل جیت جاتے ہیں تو وزارت داخلہ کو چاہیے کہ آپ کو پناہ گزین کا درجہ یا انسانی تحفظ یا رہنے کے لیے کسی اور طرح کی اجازت دے، مثلاً برطانیہ میں آپ کی نجی اور خاندانی زندگی۔

تاہم وزارت داخلہ کے پاس پہلے درجے کے ٹربیونل کے فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دینے کے لیے 14 دن ہیں اگر وہ سمجھتے ہیں کہ جج نے 'قانون کی غلطی' کا ارتکاب کیا ہے۔ اگر وزارت داخلہ کو اپیل کرنے کی اجازت مل جاتی ہے تو آپ کا کیس اپر ٹریبونل کو بھیج دیا جائے گا۔

- نتیجہ 2: اپیل خارج کر دی گئی

اس کا مطلب ہے کہ آپ ہار گئے ہیں۔

اپر ٹریبونل میں اجازت کے لیے درخواست

اگر آپ کو یقین ہے کہ جج نے 'قانون کی غلطی' کی ہے تو آپ پہلے درجے کے ٹریبونل کے فیصلے کے خلاف اپر ٹریبونل میں اپیل کرنے کی اجازت کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ 'قانون کی غلطی' کا مطلب ہے کہ جج نے قانون کو لاگو کرنے یا شواہد پر غور کرنے کے طریقے کار میں غلطی کی ہے اور اگر انہوں نے یہ غلطی نہ کی ہوتی تو ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کی اپیل کی اجازت دے دیتے۔

آپ کو یہ فیصلہ بھیجے جانے کے 14 دن بعد تحریری طور پر درخواست دینی ہوگی۔ آپ کا وکیل آپ کو مشورہ دے گا کہ آیا اپیل کرنے کی اجازت کی درخواست کامیاب ہو سکتی ہے۔ آپ کو اپیل کرنے کی اجازت کی اپنی درخواست پہلے درجے کے ٹریبونل کو بھیجنی چاہیے۔

اگر پہلے درجے کا ٹریبونل اپیل کرنے کی اجازت سے انکار کرتا ہے تو آپ براہ راست اپر ٹریبونل میں درخواست دے سکتے ہیں۔ اگر اپر ٹربیونل بھی اجازت دینے سے انکار کر دیتا ہے تو آپ بہت محدود حالات کے تحت وکیل کی مدد سے عدالتی نظرثانی کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔

اپر ٹربیونل کی سماعت

اگر پہلے درجے یا اپر ٹریبونل آپ کو اپیل کرنے کی اجازت دیتا ہے تو اپر ٹریبونل میں سماعت ہوگی۔

سماعت کے دوران اپر ٹریبونل پہلے فیصلہ کرے گا کہ آیا پہلے درجے کے ٹریبونل نے قانون کی غلطی کی ہے۔ اگر اپر ٹربیونل کو معلوم ہوتا ہے کہ قانون کی غلطی سرزد ہوئی ہے تو وہ دو میں سے ایک کام کریں گے:

1. وہ کیس کو دوبارہ پہلے درجے کے ٹریبونل کو بھیجیں گے جس کی دوبارہ سماعت کسی مختلف جج کے ذریعے کی جائے گی؛ یا

2. وہ خود دوبارہ فیصلہ کریں گے۔ اگر اپر ٹربیونل دوبارہ فیصلہ کرتا ہے تو یہ عام طور پر دوسری سماعت کے بعد کیا جائے گا۔ اگر اپر ٹربیونل دوبارہ فیصلہ کرتا ہے تو وہ یا تو آپ کی اپیل کی اجازت دے سکتا ہے یا اسے مسترد کر سکتا ہے۔

متبادل صورت میں، اپر ٹربیونل یہ پتہ چلا سکتا ہے کہ پہلے درجے کے ٹریبونل کے فیصلے میں قانون کی کوئی غلطی نہیں تھی اور آپ کی اپیل کو خارج کر سکتا ہے۔

اپر ٹربیونل کے فیصلوں کی اپیل کورٹ آف اپیل میں کی جا سکتی ہے لیکن یہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے اور آپ کو مدد کے لیے کسی وکیل کی ضرورت ہوگی۔

تازہ دعویٰ کرنا

اگر آپ کی اپیل خارج ہو جاتی ہے اور آپ مزید اپیل نہیں کر سکتے تو پناہ کے لیے 'تازہ دعویٰ' کرنا ممکن ہو سکتا ہے لیکن یہ ایک پیچیدہ عمل ہے۔

اگر آپ نئے شواہد حاصل کر سکتے ہیں یا آپ کے آبائی ملک میں LGBTQI+ لوگوں کی صورتحال میں کوئی تبدیلی آئی ہے تو آپ ایک نیا دعویٰ یا 'مزید گذارشات' کر سکتے ہیں۔ آپ کو اپنا نیا ثبوت جمع کروانے کے لیے Liverpool میں واقع مزید شواہد جمع کرانے والے یونٹ میں شرکت کے لیے ملاقات کا وقت طے کرنا چاہیے۔ بعض حالات میں آپ سے Liverpool جانے کی توقع نہیں کی جائے گی، مثال کے طور پر اگر آپ کو حراست میں لیا گیا ہے یا آپ کسی طبی مسئلے کی وجہ سے سفر نہیں کر سکتے ہیں۔

آپ تازہ دعویٰ کرنے کے طریقہ کار کے بارے میں حکومتی ویب سائٹ پر پڑھ سکتے ہیں۔

وکیل تلاش کرنا

وکیل تلاش کرنے کے لیے آپ ہمارے وکیل تلاش کریں صفحہ پر درج فہرستوں سے رابطہ کر سکتے ہیں، جس میں وہ وکلاء ہیں جنہیں آپ کو ادائیگی کرنی پڑتی ہے اور وہ وکلاء بھی ہیں جنہیں قانونی امداد کے ذریعے ادائیگی کی جاتی ہے۔

اگر آپ کے پاس وکیل کی ادائیگی کے لیے کافی رقم نہیں ہے تو آپ قانونی امداد کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ قانونی امداد کے وکیل بہت اچھے ہوں کیونکہ ان کے پاس پناہ کے کام کا کافی تجربہ ہوتا ہے اور انہیں مخصوص مضامین میں تخصص کے امتحانات پاس کرنے ہوتے ہیں۔

قانونی امداد کی ادائیگی ہوگی:

- آپکے وکیل کو آپکے پناہ کا دعویٰ تیار کرنے کے لیے
- ایک پیشہ ور مترجم کو آپ کے وکیل کے ساتھ ملاقاتوں میں شرکت کے لیے
- ثبوت کا ترجمہ کرنے کے لیے
- ضرورت ہونے کی صورت میں طبی یا ملکی ماہر کی رپورٹس کے لیے
- آپ کے وکیل کو آپ کی اپیل تیار کرنے کے لیے

- ٹریبونل کی سماعت میں آپ کی نمائندگی کرنے کے لیے آپ کے وکیل یا بیرسٹر کو۔

قانونی امداد عام طور پر کسی وکیل کو آپ کی طرف سے پناہ کا دعویٰ رجسٹر کرنے کے لیے وزارت داخلہ کو کال کرنے یا آپ کے ساتھ آپ کے پناہ کے انٹرویو میں شرکت کے لیے ادائیگی نہیں کر سکتی جب تک کہ آپ حراست میں نہ ہوں۔ یہ پناہ کی ان اپیلوں پر کام کے لیے ادائیگی نہیں کر سکتا جس کے کامیاب ہونے کا امکان نہیں ہے۔

قانونی امداد کسی نئے قانونی معاون وکیل میں تبدیلی کی اجازت صرف اس صورت میں دے گی جب کوئی بہت مضبوط وجہ ہو۔

اگر آپ کو وزارت داخلہ نے حراست میں لیا ہے اور آپ کو قانونی امداد کے وکیل کی ضرورت ہے تو ویلفیئر آفس سے کہیں کہ وہ آپ کو قانونی سرجری کے لیے سائن اپ کرے۔

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنا کیس تیار کرنے کے لیے اپنے وکیل کے ساتھ سخت محنت کر رہے ہیں۔ اگر آپ کو لگتا ہے کہ مزید کچھ کیا جانا چاہئے تو سوالات پوچھیں۔ اگر آپ اپنے کیس پر کیے گئے کام کے بارے میں فکر مند ہیں تو ہم مدد کرسکتے ہیں - براہ کرمہم سے رابطہ کریں۔

ہر اس شخص کے لیے کافی قانونی امداد کے وکیل نہیں ہیں جنہیں ضرورت ہوتی ہے۔ رینبو مائیگریشن بعض اوقات ایسے لوگوں کی مدد کر سکتی ہے جو خود وکیل تلاش کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔

چیک کریں کہ کیا آپ قانونی مدد حاصل کر سکتے ہیں اور لیگل ایڈ ایجنسی کی ویب سائٹ پر مزید قانونی امداد کے وکلاء کو دیکھیں۔

مزید معلومات

- رینبو مائیگریشن کے وکلاء کی فہرست
- اگر آپ قانونی امداد حاصل کر سکتے ہیں تو لیگل ایڈ ایجنسی کی ویب سائٹ پر چیک کریں
- پناہ کے متلاشی لوگوں کے لیے حکومتی معلومات
- رہنے کا حق ٹول کٹ: برطانیہ کے امیگریشن اور پناہ کے نظامکی جانب ایک رہنما